مدیر کے نام

پروفیسر ڈاکٹر سیّد ظاہر شاہ، پشاور

'اسلامی تحریکیں اور سیاسی مستقبل' (اگست ۲۰۱۸ء) اسلام اور جاہلیت کی کش مکش کا عمدہ تجزیہ ہے۔ ڈاکٹر انیس احمد صاحب نے بجا توجہ دلائی ہے کہ: ''اس معرکہ حق و باطل میں وقتی اتار چڑھاؤ فطری عمل ہے۔ حق و باطل کی کش مکش میں جہاں بدر ایک زندہ حقیقت ہے وہاں احد و حنین اور موتہ بھی دعوت فکر دیتے ہیں''۔

پروفیسر فاروق حیات، کروڑ لال عیسن، لیہ

'اسلامی تحریکیں اور سیاسی مستقبل' نظر سے گزرا۔ ایک اہم مسئلے کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ آج اگر نوجوان دینی اور سیاسی وابستگی میں فرق کر رہے ہیں تو اسلامی تحریکوں کو اپنی حکمت عملی پر غور کرنا چاہیے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حالات کے جبر کا اندازہ کریں، قومی ریاستوں کے وجود کو محسوس کریں اور مؤثر انداز میں جدوجہد کو جاری رکھیں۔

راجا محمد عاصم، موہری شریف، کھاریاں

'کتابیں جھانکتی ہیں' (اگست ۲۰۱۸ء) شاکر احمد فاضل کی تحریر میں موجودہ دور میں قاری کی بے رُخی کو ظاہر کر کے کتابوں کے ساتھ رشتہ جوڑنے کی طرف عمدہ توجہ دلائی گئی ہے۔ 'حسد سے نجات' ڈاکٹر تابش مہدی میں ایک ایسی بُرائی جس میں ہم غیر محسوس انداز میں مبتلا ہو جاتے ہیں، کی نہ صرف نشان دہی کی گئی ہے، بلکہ اس سے بچنے کا آسان راستہ بھی بتایا گیا ہے۔

محمد امین فہیم، کنگن پور

'اسلامی تحریکیں اور انسانی وسائل کا نظم و ضبط' (اگست ۲۰۱۸ء) کے تحت ہلال احمد تانترے نے ایک اہم موضوع پر قلم اُٹھایا ہے اور عصر حاضر کے تقاضوں پر روشنی ڈالی ہے۔ انھوں نے مفید تجویز دی ہے کہ اسلامی تحریکوں کو ایک دوسرے کے تجربات سے استفادے اور براہِ راست مشاہدے کے لیے مختلف ممالک میں کارکنان کو کچھ عرصہ گزارنے کا موقع فراہم کرنا چاہیے۔ اس کے دُوررس نتائج مرتب ہوں گے۔ 'پرنٹ اور سوشل میڈیا پر تصدیق کی اہمیت' (اگست ۲۰۱۸ء) میں تزئین حسن نے سوشل میڈیا کے لیے ضابطۂ اخلاق کے لیے غور طلب نکات پیش کیے ہیں اور بجا توجہ دلائی ہے کہ خبروں کو بغیر تصدیق کے پھیلانا انسانی معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے، لہٰذا تصدیق، شفافیت اور مواخذہ ناگزیر ہے۔